سورۃ ابراھیم (14)

(مکی — کل آیات 52)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ۙ بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِۙ (1)

ال ر، یہ ایک کتاب ہے ہم نے اسے تیری طرف نازل کیا ہے تاکہ تو لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے، ان کے رب کے حکم سے غالب تعریف کیے ہوئے راستہ کی طرف۔

اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِؕ وَوَيۡلٌ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ شَدِيۡدِ (2)

یعنی اللہ جس کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور کافروں پر افسوس کہ انہیں سخت عذاب ہونا ہے۔

اۨلَّذِيۡنَ يَسۡتَحِبُّوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰۤـئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ (3)

جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں پسند کرتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں، وہ دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ (4)

اور ہم نے ہر پیغمبر کو اس کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تاکہ انہیں سمجھا سکے، پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اَنۡ اَخۡرِجۡ قَوۡمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ۙ وَذَكِّرۡهُمۡ بِاَيّٰٮمِ اللّٰهِؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّـكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ (5)

اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال اور انہیں اللہ کے دن یاد دلا، بے شک اس میں ہر ایک صبر شکر کرنے والے کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجَاكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِىْ ذٰلِكُمْ
بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ (6)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب تمہیں فرعون کی قوم سے چھڑایا وہ تمہیں برا عذاب چکھاتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِىْ
لَشَدِيْدٌ (7)

اور جب تمہارے رب نے سنا دیا تھا کہ البتہ اگر تم شکر گزاری کرو گے تو اور زیادہ دوں گا، اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بھی سخت ہے۔

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُـمْ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ حَمِيْدٌ (8)

اور موسیٰ نے کہا اگر تم اور جو لوگ زمین میں ہیں سارے کفر کرو گے تو اللہ بے پروا تعریف کیا ہوا ہے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَاُ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّـذِيْنَ مِنْ
بَعْدِهِـمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُـمْ اِلَّا اللّٰهُ ۚ جَآءَتْهُـمْ رُسُلُـهُـمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوٓا اَيْدِيَهُـمْ فِىٓ
اَفْوَاهِهِـمْ وَقَالُوٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُـمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِىْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ
مُرِيْبٍ (9)

کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود، اور جو ان کے بعد ہوئے، اللہ کے سوا جنہیں کوئی نہیں جانتا، ان کے پاس ان کے رسول نشانیاں لے کر آئے پھر انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں لوٹائے اور کہا ہم نہیں مانتے جو تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے اور جس دین کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہمیں تو اس میں بڑا شک ہے۔

قَالَتْ رُسُلُـهُـمْ اَفِى اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ۖ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ قَالُوٓا اِنْ اَنْتُـمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ (10)

ان کے رسولوں نے کہا کیا تمہیں اللہ میں شک ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے، وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے کچھ گناہ بخشے اور تمہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دے، انہوں نے کہا تم بھی تو ہمارے جیسے انسان ہو، تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان چیزوں سے روک دو جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے

رہے سو کوئی کھلا ہوا معجزہ لاؤ۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ (11)

ان سے ان کے رسولوں نے کہا ضرور ہم بھی تمہارے جیسے ہی آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے، اور ہمارا کام نہیں کہ ہم اللہ کی اجازت کے سوا تمہیں کوئی معجزہ لا کر دکھائیں، اور ایمان والوں کا بھروسہ اللہ ہی پر ہونا چاہیے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۚ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (12)

اور ہم کیوں اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اسی نے ہمیں (سیدھے) راستوں کی راہ نمائی کی ہے، اور ہم ضرور صبر کریں گے اس ایذا پر جو تم ہمیں دیتے ہو، اور توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِىْ مِلَّتِنَا ؕ
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِيْنَ (13)

اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا ہمارے دین میں لوٹ آؤ، تب انہیں ان کے رب نے حکم بھیجا کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِىْ وَخَافَ وَعِيْدِ (14)

اور ان کے بعد اس زمین میں تمہیں آباد کر دیں گے، یہ اس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور جس نے میرے عذاب سے خوف کھایا۔

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ (15)

اور انہوں نے فیصلہ چاہا اور ہر ایک سرکش ضدی نامراد ہوا۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ (16)

اور اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

يَتَجَرَّعُهٝ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٝ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ
وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ (17)

جسے گھونٹ گھونٹ پیے گا اور اسے گلے سے نہ اتار سکے گا اور اس پر ہر طرف سے موت آئے گی اور وہ نہیں مرے گا، اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہو گا۔

مَّثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّـهِـمْ ۖ اَعْمَالُـهُـمْ كَـرَمَادِ ِۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِىْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَّا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَىْءٍ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيْدُ (18)

ان کی مثال جنہوں نے اپنے رب سے انکار کیا، ایسی ہے کہ ان کے اعمال گویا راکھ ہیں جسے آندھی کے دن ہوا اڑا کر لے گئی ہو، جو کچھ انہوں نے کمایا تھا اس میں کچھ بھی ان کے ہاتھ میں نہ رہا ہو، یہ بھی بڑی دور کی گمراہی ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اَنَّ اللّـٰهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْـكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ (19)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر بنایا، اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّـٰهِ بِعَزِيْزٍ (20)

اور یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں ہے۔

وَبَرَزُوْا لِلّـٰهِ جَـمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفَآءُ لِلَّـذِيْنَ اسْتَكْـبَـرُوٓا اِنَّا كُنَّا لَـكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُـمْ مُّغْنُـوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّـٰهِ مِنْ شَىْءٍ ۚ قَالُوْا لَوْ هَدَانَا اللّـٰهُ لَـهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَـرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ (21)

اور یہ سب اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تب کمزور متکبروں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے سو ہمیں اللہ کے عذاب سے کچھ بچاؤ گے، وہ کہیں گے اگر ہمیں اللہ ہدایت کرتا تو ہم تمہیں ہدایت کرتے، اب ہمارے لیے برابر ہے کہ ہم چیخیں چلائیں یا صبر کریں ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِىَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّـٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّـكُمْ فَاَخْلَفْتُـكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِىَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطَانٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُـمْ لِىْ ۖ فَلَا تَلُوْمُوْنِىْ وَلُوْمُـوٓا اَنْفُسَكُمْ ۖ مَّآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُـمْ بِمُصْرِخِىَّ ۖ اِنِّـىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۗ اِنَّ الظَّالِمِيْنَ لَـهُـمْ عَذَابٌ اَلِيْـمٌ (22)

اور جب فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا پھر میں نے وعدہ خلافی کی، اور میرا تم پر اس کے سوا کوئی زور نہ تھا کہ میں نے تمہیں بلایا پھر تم نے میری بات کو مان لیا، پھر مجھے الزام نہ دو اور اپنے آپ کو الزام دو، نہ میں تمہارا فریاد رس ہوں

اور نہ تم میرے فریادرس ہو، میں خود تمہارے اس فعل سے بیزار ہوں کہ تم اس سے پہلے مجھے شریک بناتے تھے، بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَاُدْخِلَ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ خَالِـدِيْنَ فِيْـهَا بِاِذْنِ رَبِّـهِـمْ ۖ تَحِيَّتُـهُـمْ فِيْـهَا سَلَامٌ (23)

اور جو لوگ ایمان لائے تھے اور نیک کام کیے تھے وہ باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے، آپس میں دعائے خیر ان کی سلام ہوگی۔

اَلَمْ تَـرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّـٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُـهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ (24)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ پاک کی ایک مثال بیان کی ہے گویا وہ ایک پاک درخت ہے کہ جس کی جڑ مضبوط اور اس کی شاخ آسمان میں ہے۔

تُؤْتِـىٓ اُكُلَـهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّـهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللّـٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُـمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (25)

وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل لاتا ہے اور اللہ لوگوں کے واسطے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ سمجھیں۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَـهَا مِنْ قَرَارٍ (26)

اور ناپاک کلمہ کی مثال ایک ناپاک درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ لیا جائے اسے کچھ ٹھہراؤ نہیں ہے۔

يُثَبِّتُ اللّـٰهُ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِى الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللّـٰهُ الظَّالِمِيْنَ ۚ وَيَفْعَلُ اللّـٰهُ مَا يَشَآءُ (27)

اللہ ایمان والوں کو دنیا اور آخرت کی زندگی میں سچی بات پر ثابت قدم رکھتا ہے، اور ظالموں کو گمراہ کرتا ہے، اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اِلَى الَّـذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّـٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُـمْ دَارَ الْبَوَارِ (28)

کیا تو نے انہیں نہیں دیکھا کہ جنہوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے میں ناشکری کی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا۔

جَهَنَّـمَ يَصْلَوْنَـهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ (29)

جو دوزخ ہے اس میں داخل ہوں گے، اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْـرَكُمْ اِلَى النَّارِ (30)

اور لوگوں نے اللہ کی راہ سے بہکانے کے لیے شریک بنا رکھے ہیں، کہہ دو نفع اٹھالو پھر تمہیں آگ کی طرف لوٹنا ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِىَ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا يُقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنَاهُـمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلَالٌ (31)

میرے بندوں کو کہہ دو جو ایمان لائے ہیں کہ نماز قائم رکھیں اور ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہے نہ دوستی۔

اَللّٰهُ الَّـذِىْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِىَ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْـهَارَ (32)

اللہ وہ ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس سے تمہارے کھانے کو پھل نکالے، اور کشتیاں تمہارے تابع کر دیں تاکہ دریا میں اس کے حکم سے چلتی رہیں، اور نہریں تمہارے تابع کر دیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ (33)

اور سورج اور چاند کو تمہارے تابع کر دیا جو ہمیشہ چلنے والے ہیں اور تمہارے لیے رات اور دن کو تابع کیا۔

وَاٰتَاكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ (34)

اور جو چیز تم نے اس سے مانگی اس نے تمہیں دی، اور اگر اللہ کی نعمتیں شمار کرنے لگو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے، بے شک انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْـرَاهِيْـمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَـدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِىْ وَبَنِىَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ (35)

اور جس وقت ابراہیم نے کہا اے میرے رب! اس شہر کو امن والا کر دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا۔

رَبِّ اِنَّـهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْـرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَمَنْ تَبِعَنِىْ فَاِنَّهٗ مِنِّىْ ۖ وَمَنْ عَصَانِىْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (36)

اے میرے رب! انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا ہے، پس جس نے میری پیروی کی وہ تو میرا ہے، اور جس نے نافرمانی کی پس تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے۔

رَّبَّنَآ اِنِّىٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ بِوَادٍ غَيْـرِ ذِىْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُـقِيْمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَـهْوِىٓ اِلَيْـهِـمْ وَارْزُقْـهُـمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُـمْ يَشْكُرُوْنَ (37)

اے رب ہمارے! میں نے اپنی کچھ اولاد ایسے میدان میں بسائی ہے جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت والے گھر کے پاس، اے رب ہمارے! تاکہ نماز کو قائم رکھیں پھر کچھ لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں میووں کی روزی دے تاکہ وہ شکر کریں۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِىْ وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّـٰهِ مِنْ شَىْءٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ (38)

اے رب ہمارے! بے شک تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں، اور اللہ پر کوئی چیز زمین اور آسمان میں پوشیدہ نہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّـٰهِ الَّـذِىْ وَهَبَ لِىْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْـمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ ۚ اِنَّ رَبِّىْ لَسَـمِيْعُ الـدُّعَآءِ (39)

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اتنی بڑی عمر میں اسماعیل اور اسحاق بخشے، بے شک میرا رب دعاؤں کا سننے والا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْـمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ (40)

اے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے، اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِـدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (41)

اے ہمارے رب مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ایمانداروں کو حساب قائم ہونے کے دن بخش دے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّـٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ ۚ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُـمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ (42)

تو ہرگز خیال نہ کر کہ اللہ ان کاموں سے بے خبر ہے جو ظالم کرتے ہیں، انہیں صرف اس دن تک مہلت دے رکھی ہے جس میں نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی۔

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِىْ رُءُوْسِهِـمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْـهِـمْ طَرْفُـهُـمْ ۖ وَاَفْئِدَتُـهُـمْ هَوَآءٌ (43)

وہ سر اٹھائے ہوئے دوڑتے چلے جا رہے ہوں گے کہ ان کی نظر ان کی طرف ہٹ کر نہیں آئے گی، اور ان کے دل اڑ گئے ہوں گے۔

وَاَنۡذِرِ النَّاسَ يَوۡمَ يَاۡتِيۡهِمُ الۡعَذَابُ فَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رَبَّنَاۤ اَخِّرۡنَاۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ نُّجِبۡ دَعۡوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ‌ ؕ اَوَلَمۡ تَكُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ زَوَالٍ (44)

اور لوگوں کو اس دن سے ڈرائے کہ ان پر عذاب آئے گا تب ظالم کہیں گے اے رب ہمارے! ہمیں تھوڑی مدت تک مہلت دے کہ ہم تیرا بلانا قبول کرلیں اور رسولوں کی پیروی کرلیں، کیا تم نے پہلے قسم نہیں کھائی تھی کہ تمہیں کہیں جانا ہی نہیں ہے۔

وَّسَكَنۡتُمۡ فِىۡ مَسٰكِنِ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَتَبَيَّنَ لَـكُمۡ كَيۡفَ فَعَلۡنَا بِهِمۡ وَضَرَبۡنَا لَـكُمُ الۡاَمۡثَالَ (45)

اور تم انہیں لوگوں کی بستیوں میں آباد تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اور تمہیں معلوم ہوچکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا تھا اور ہم نے تمہیں سب قصے بتلائے تھے۔

وَقَدۡ مَكَرُوۡا مَكۡرَهُمۡ وَعِنۡدَ اللّٰهِ مَكۡرُهُمۡ ؕ وَاِنۡ كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُوۡلَ مِنۡهُ الۡجِبَالُ (46)

اوران لوگوں نے اپنی تدبیریں کی تھیں اور ان کی تدبیریں اللہ کے سامنے تھیں، اگرچہ ان کی تدبیریں ایسی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ ذُو انْتِقَامٍ (47)

پس اللہ کو اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا خیال نہ کریں، بے شک اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے۔

يَوۡمَ تُبَدَّلُ الۡاَرۡضُ غَيۡرَ الۡاَرۡضِ وَالسَّمٰوٰتُ‌ ۖ وَبَرَزُوۡا لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ (48)

جس دن اس زمین میں سے اور زمین بدلی جائے گی اور آسمان بدلے جائیں گے، اور سب کے سب ایک زبردست اللہ کے روبرو پیش ہوں گے۔

وَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ مُّقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ (49)

اور تو اس دن گناہگاروں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

سَرَابِيۡلُهُمۡ مِّنۡ قَطِرَانٍ وَّتَغۡشٰى وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ (50)

کرتے ان کے گندھک کے ہوں گے اور ان کے چہروں پر آگ لپٹی ہوگی۔

لِيَجۡزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ (51)

تاکہ اللہ ہر شخص کو اس کے کیے کی سزا دے، بے شک اللہ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُو الْاَلْبَابِ (52)

یہ قرآن لوگوں کے لیے اعلان ہے اور تاکہ اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈرایا جائے اور تاکہ وہ معلوم کرلیں کہ وہی ایک معبود ہے اور تاکہ عقلمند نصیحت حاصل کریں۔